22244-اللہ تعالی لوگوں کو کفر پر مجبور نہیں کرتا۔

سوال

بہت سی قرآنی آیات میں ہم یہ پڑھتے ہیں اللہ تعالی ہمیں اس بات کی خبر دیتا ہے کہ اس نے کفار کے دلوں اور آنکھوں پر پردہ دیا اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی اور یہ کہ وہ انہیں حق سے گونگا اور بہرہ کر دیتا ہے اور ہمیں یہ (بھی) علم ہے کہ اللہ تعالی کسی کو کفر پر مجبور نہیں کرتا ان آیات کی کیا توجیہ کی جائے گی؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

تو اس کا جواب یہ ہے : اللہ جل جلالہ نے اپنی کتاب عزیز کی بہت سی آیات میں بیان کیا ہے کہ وہ موانع جو کہ ان کے دلوں کانوں اور آنکھوں پر کر دیے جاتے ہیں مثلا مہر لگانا اور پردہ ڈال دینا تو یہ تو ان کے اعمال کے بدلے میں ہیں جو کہ انہوں نے اپنے اختیار کے ساتھ کفر اور رسولوں کی تکذیب میں جلدی کی تو اللہ تعالی نے ان کے دلوں کو مہر لگا کر انہیں ان کے کفر کی سزا کے طور پر پردہ میں کر کے ٹیڑا کر دیا تو اس کی دلیل میں یہ آیات ہیں۔

ارشاد ربانی ہے :

"بلکہ دراصل ان کے کفر کی وجہ سے اللہ تعالی نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی"
النساء 155

یعنی ان کے کفر کے سبب سے اور یہ صریح قرآنی نص ہے کہ ان کے سابقہ کفر کی بنا پر ان کے دلوں پر مہر لگائی گئ۔

اور اللہ تعالی کا فرمان ہے :

"پس جب وہ ٹیڑھے ہی رہے تو اللہ تعالی نے ان کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا" الصف 5

اور یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اللہ تعالی نے ان کے دلوں کو ان کے اپنے ٹیڑھا پن اختیار کرنے کی وجہ سے ٹیڑھا کر دیا۔

اوراللہ تعالی کا یہ فرمان " یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ ایمان لائے اور پھر انہوں نے کفر کیا تو اللہ تعالی نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی " المنافقون 3

اور فرمان باری تعالی ہے :

" ان کے دلوں میں بیماری تھی تو اللہ تعالی نے ان کی بیماری کو مزید بڑھا دیا " البقرہ/10

اوراللہ عزوجل کا یہ فرمان :

" اور ہم بھی ان کے دلوں کو ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے " الانعام/ 110

اور فرمان باری تعالی ہے :

یوں نہیں بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال کی وجہ سے زنگ (چڑھ گیا) ہے " المطففین/14

اوراس کے علاوہ وہ آیات جو کہ اس پر دلالت کرتی ہیں کہ ان کے دلوں پر مہر اور انہیں اس کی سمجھ نہ دینا کہ کون سی چیز اللہ تعالی کی سزا سے نفع مند ہے ان کے کفر سابق کی وجہ سے ہے ۔

توجو ہم نے ذکر کیا ہے وہ جبریہ کے اس شبہہ کا رد ہے جو کہ وہ قرآن مجید کی ان آیات مذکورہ سے اوراسی طرح کی دوسری آیات سے پکڑتے ہیں ۔

واللہ اعلم .